Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۱۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۳۶ء جلد [illegible]

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری رخصت کپتان احمد یار خاں اسکواڈرن کمانڈر (رامپور ہیلانسرز)	۲	۵	تقرر مسٹر گرجاشنکر صاحب ورما ایم۔ اے بی۔ ایس۔ سی۔ (زراعت) بعہدہ "ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت"	۲ تا ۵
۲	منظوری نامزدگی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر بطور ممبر کمیٹی واضع قوانین بجائے عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر	۳	۶	تقرر مسٹر امام احمد صاحب بعہدہ سپروائزر محکمہ زراعت	″
۳	اجازت ملازمت برائے ...	″			
۴	رخصت ایگزیکیٹو افسر صاحب پبلسٹی۔	۳			

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	رخصت بابو راج سرن داس سررشتہ صدر	۶	۵	منظوری تقرر جدید یک کس محرر برائے مہمان خانہ	۷
۲	″ مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر عالیہ	″	۶	منتقلی رقم از بجٹ صیغہ انسپکٹری مدارس برائے امداد مدرسہ "اصلاح قوم پنجابیان"	″
۳	″ ڈاکٹر شوکت اللہ خاں اسسٹنٹ سرجن	″			
۴	اضافہ تنخواہ رام بہادر ہاسپٹل اسسٹنٹ	″			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

حکم واقعہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

مزاینہ عرضداشت عالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت اتفاقیہ چہار یوم کپتان اسکواڈرن کمانڈر احمد یار خان رامپور روہیلا لانسرز از ۱۰ لغایتہ ۲۳ مارچ بغرض شرکت شادی برادرزادی بمقام ملک کھابری ضلع مرادآباد

حکم

بموجب رپورٹ کپتان اسکواڈرن کمانڈر احمد یار خاں رامپور روہیلا لانسرز کی رخصت اتفاقیہ چہار یوم ۱۰ لغایتہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء منظور ہے معرفت صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم واقعہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور گزٹ ہو

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بوجہ علالت کمیٹی

واضح قوانین کے جلسوں کی شرکت سے معذور ہیں بنابراں ترقیمہ ہذا مستدعی ہو کر ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء سے ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء تک کے جلسوں میں شریک ہونے کے لئے صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کو محض اس سیشن کے لئے پیشگاہ ہمایوں سے بطور ممبر نامزد فرمایا جائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقیمہ — دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

حسب منشاء حکم ہمایوں معرفت صدر سے نفاذ احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقعہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ ابرار حسین ولد مولوی محمد اعجاز حسین مرحوم کو صیغہ جات ریاست میں ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے کاغذات برائے کارروائی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس روانہ ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میرساند

جناب عالی

ابرار حسین ابن مولوی محمد اعجاز حسین صاحب مرحوم وکیل

بحکم ۱۷ جون ۱۹۳۱ء مولوی سعید احمد چنگار کے دوسرے اعزا کے ساتھ ملازمت سے سبکدوش ہوا تھا اب نابردہ باستدعائے عفو قصور حیثیت ریاست میں ملازمت کی اجازت کا خواستگار ہے۔ کاغذات بغرض ملاحظہ و صدور حکم حضور انور میں پیش ہیں۔ تنخواہ مستدعی ہے کہ اگر پرورشاً نابردہ کا قصور معاف ہو کر ملازمت کی اجازت کا حکم پیشگاہ عالی سے شرف نفاذ پائے۔ تو رعایا نوازی ہے۔ مولوی سعید احمد چنگار کے دوسرے عزیزوں کا قصور معاف ہو کر قبل ازیں پیشگاہ ہمایوں سے اجازت ملازمت مرحمت ہو چکی ہے زیادہ حد ادب دولت و اقبال پایندہ باد۔

عرضی

تنخواہ دستخط عالیمرتبت نواب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں مثل مشمولہ محافظ خانہ صدر کو واپس کیجائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

۱۴ مارچ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۷ مارچ ۱۹۳۶ء

مرسلہ عرضداشت عالیمرتبت نواب صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت رعایتی تین ماہ متعلقہ سید مشتاق حسین صاحب ایگزیکیٹو افسر میونسپلٹی بدین صراحت کہ یوم ملازمت سے اسوقت تک رخصت رعایتی حاصل نہیں کی ہے۔ استحقاق رخصت حاصل ہے۔

حکم

بموجب رپورٹ سید مشتاق حسین ایگزیکیٹو افسر میونسپلٹی کی رخصت رعایتی تین ماہ یوم استفادہ سے منظور ہے۔
کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حسب منشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ صاحبزادہ سید اخلاق حسن خاں بہادر سپرنٹنڈنٹ جنگلی کو چارج دیکر ایگزیکیٹو افسر صاحب جا سکتے ہیں۔ تا صدور حکم ثانی سپرنٹنڈنٹ جنگلی ایگزیکیٹو افسر کے انچارج رہیں گے۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۵ مارچ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب صراحت رپورٹ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر جاتنکر ورما ایم۔ اے۔ بی ایس سی (زراعت) کا تقرر عارضی برائے تین سال یکم مارچ ۱۹۳۶ء سے عہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت پر بشرائط ذیل منظور ہے۔

(۱) ابتدائی تنخواہ تین سو چالیس روپیہ ماہوار۔ سالانہ اضافہ بیس روپیہ ماہوار۔

(۲) یہ معاہدہ تین سال کے لئے ہوگا۔ علیحدگی کے لئے طرفین سے چھ ماہ قبل نوٹس کی ضرورت ہوگی۔

(۳) رہائش کے لئے مکان مع فرنیچر ریاست سے دیا جائیگا۔

(۴) سفر خرچ بموجب قواعد ریاست ملیگا۔

یکم مئی ۱۹۳۶ء سے ایک رامپوری شخص کو ٹریننگ کے لئے بھیجا جائے۔ بجٹ ۳۷-۱۹۳۶ء میں مصارف ٹریننگ کے لئے رقم رکھی جائے۔ انتخاب امیدوار کے لئے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر، عالیمرتبت صاحب ریونیو و فنانس منسٹر، عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی ایک کمیٹی مقرر کیجاتی ہے۔ یہ کمیٹی جلد کارروائی انتخاب کرکے رپورٹ برائے منظوری بارگاہ دولت و اقبال

کے حضور میں پیش کرے۔ عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر اس بارہ میں گورنمنٹ سے مراسلت کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل و کارروائی اجرائے احکام عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

حسب منشا حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم ہمایوں کی مع نقل عرضداشت و آرڈر ان کونسل درج گزٹ ہو۔ ۱۹ رمارچ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — برساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ رمارچ ۱۹۳۶ء میں تجویز عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت تقرر مسٹر گرجا شنکر درما ایم اے بی ایس سی (زراعت) بعہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت بشرائط ذیل پیش ہوئی۔

(۱) ابتدائی تنخواہ تین سو چالیس روپیہ ماہانہ۔ سالانہ اضافہ بیس روپیہ ماہانہ۔

(۲) یہ معاہدہ تین سال کے لئے ہوگا۔ علیحدگی کے لئے طرفین سے چھ ماہ قبل نوٹس کی ضرورت ہوگی۔

(۳) رہائش کے لئے مکان مع فرنیچر ریاست سے دیا جائیگا

(۴) سفر خرچ بموجب قواعد سفر خرچ ریاست ملیگا۔

زراعت کی مفصل اسکیم علیحدہ پیش ہوگی۔ اسسٹنٹ کے لئے فی الحال مفصلۂ ذیل آسامیوں کے جدید تقرر کی ضرورت ہے

۱ انگلش کلرک	پچیس روپیہ ماہانہ
۲— اردلی	آٹھ روپیہ ماہانہ
۳— چپراسی	آٹھ روپیہ ماہانہ
۴— سائیکل سوار	دس روپیہ ماہانہ

بجٹ سال رواں سے ان مصارف کی گنجائش نکالی جائیگی۔

فائنانس کو اتفاق ہے

کونسل نے تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے یکم مارچ ۱۹۳۶ء سے چار جدید آسامیوں کے تقرر کی بابت تین سال منظوری دیدی ہے اور تجویز کی ہے کہ بابت تقرر مسٹر گرجا شنکر درما بعہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت از یکم مارچ ۱۹۳۶ء بشرائط بالا برائے تین سال بپیشگاہ عالی میں گذارش کیا جائے۔ ترتیب داشت ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں حکم منظوری تقرر مسٹر گرجا شنکر درما بعہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت از یکم مارچ ۱۹۳۶ء بشرائط بالا برائے تین سال بغرض نفاذ ہائے کسی مقامی شخص کی ٹریننگ کے لئے یکم مئی ۱۹۳۶ء سے بجٹ سال ۳۷-۱۹۳۶ء میں رقم دی جائیگی ٹریننگ کے بعد اس عہدہ پر اسکا تقرر کیا جائے گا۔ زیادہ حد ادب۔

دولت اقبال جاوید باد۔

عرض

ترتیبخواہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۵ رمارچ ۱۹۳۶ء

واقع ۱۶/۱۴ مارچ ۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ رمارچ ۱۹۳۶ء میں تجویز عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت تقرر مسٹر گرجا شنکر درما ایم اے بی ایس سی (زراعت) بعہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت بشرائط ذیل:-

۱- ابتدائی تنخواہ تین سو چالیس روپیہ سالانہ اضافہ بیس روپیہ (ماہانہ)

۲- یہ معاہدہ تین سال کے لئے ہوگا علیحدگی کے لئے

علاوہ ازیں سے چہ ماہ قبل نوٹس کی ضرورت ہوگی ۔

۳۔ رہائش کے لئے فری مکان مع فرنیچر ریاست سے دیا جائے گا ۔

۴۔ سفر خرچ بموجب قواعد سفر خرچ ریاست ملیگا ۔

زراعت کی مفصل اسکیم علیحدہ پیش ہوگی ۔ اسٹاف کے لئے فی الحال مفصلہ ذیل آسامیوں کے جدید تقرر کی ضرورت ہے

۱۔ انگلش کلرک	پچیس روپیہ ماہانہ
۲۔ اردلی	آٹھ روپیہ ماہانہ
۳۔ چپراسی	آٹھ روپیہ ماہانہ
۴۔ سائیکل سوار	دس روپیہ ماہانہ

بجٹ سال رواں سے ان مصارف کی گنجائش نکالی جائیگی

بحیثیت فائنانس منسٹر بھی تجویز سے اتفاق ہے پیش ہو کر تجویز ہوا کہ :۔

یکم مارچ ۱۹۳۶ء سے چار جدید آسامیوں کے تقرر کی بابت تین سال منظوری دیجاتی ہے ۔

بابت منظوری تقرر مسٹر گیانشنکر ور ما بعہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت از یکم مارچ ۱۹۳۶ء عرضداشت معروضہ تجویز برائے تین سال حضور پر نور کی خدمت عالی میں گذارش کیا جائے ۔

حکم ہوا کہ

اجلاس ہمایوں میں عرضداشت پیش کیجائے ۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

واقع ۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء

حکم

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ مسٹر امام احمد صاحب کا تقرر عارضی بحیثیت سپروائزر محکمہ زراعت منظور ہے ان کو بطور آنریریم دو سو روپیہ ماہوار ریاست سے دیئے جایا کریں گے کاغذات برائے کارروائی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں ۔

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں بتجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری تقرر عارضی مسٹر امام احمد صاحب بحیثیت سپروائزر محکمہ زراعت جنکو بطور آنریریم مبلغ دو سو روپیہ ماہانہ ریاست سے دیئے جائیں گے ۔ اور وہ اپنے صدر مقام مراد آباد سے وقتاً فوقتاً رامپور آکر جملہ امور کی نگرانی کرینگے ۔ اور اس انتظام کا سلسلہ ماہ ستمبر ۱۹۳۶ء تک ختم ہو جائیگا ۔ پیش ہوئی کونسل کو بنظر ترقی محکمہ زراعت تجویز مذکور سے اتفاق ہے ۔ ترتیبخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ معلی سے حکم تقرر عارضی حسب صراحت بالا شرف نفاذ پائے ۔ زیادہ حد ادب ۔ دولت و اقبال جاوید باد ۔

عرضی

ترتیبخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۶ء

مہر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو ۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام دارالانشاء کو بھیجے جائیں ایک نقل بخدمت عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بھیجی جائے ۔ ۱۱ مارچ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈران اسٹیٹ کونسل:- واقع ۱۶/۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں کاغذات بابت منظوری مزید رخصت رعایتی ایک ماہ از یکم مارچ ۱۹۳۶ء برج راج سرن اہلمد سررشتہ صدر پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب سفارش عالیمرتبت صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر برج راج سرن اہلمد صدر کی مزید رخصت رعایتی ایک ماہ از یکم مارچ ۱۹۳۶ء بسلسلہ سابقہ بصورت خاص منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل:- واقع ۱۶/۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں کاغذات بابت عطائے رخصت رعایتی تیرہ ۱۳ یوم از ۲۵ جنوری ۱۹۳۶ء تا ۶ فروری ۱۹۳۶ء مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر مدرسہ عالیہ پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق رائے محکمہ فائنانس مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر عربی مدرسہ عالیہ کی رخصت رعایتی تیرہ ۱۳ یوم من ابتدا ۲۵ جنوری ۱۹۳۶ء بوجہ کل تنخواہ بصورت خاص منظور رہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل:- واقع ۱۶/۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء بابت منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم از ۱۷ فروری ۱۹۳۶ء تا ۲ مارچ ۱۹۳۶ء ڈاکٹر شوکت اشرف خاں اسسٹنٹ سرجن پیش ہوکر طے پایا کہ:-

ڈاکٹر شوکت اشرف خاں کی رخصت رعایتی پندرہ یوم از ۱۷ فروری ۱۹۳۶ء لغایتہ ۲ مارچ ۱۹۳۶ء بموجب استحقاق بغرض تبدیل آب وہوا منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل:- واقع ۱۶/۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں کاغذات بابت منظوری پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ در تنخواہ اودھ رام بہادر اسپیشل اسسٹنٹ تنخواہ دار جیب خاص ماہانہ پیش ہوکر طے پایا کہ:-

حسب تجویز عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و اتفاق رائے محکمہ فائنانس اودھ رام بہادر اسپیشل اسسٹنٹ کی موجودہ تنخواہ پچیس روپیہ ماہانہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور رہے بحیب متعلقہ سے گنجائش نکالیجاتی بصورت منظوری گرید ابتدائی سال میں اضافہ نہیں ملیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل:-

(واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء)

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں کاغذات بابت منظوری تقرر جدید یک کس محرر برائے مہمان خانہ بمشاہرہ بارہ روپیہ و منتقلی رقم بقدر تنخواہ از مد روشنی برقی بمد مشاہرات بجٹ مہمان خانہ پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تجویز عالیجناب صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر و اتفاق رائے محکمہ فائنانس مہمان خانہ کے لئے محرر کی ایک جدید آسامی بمشاہرہ بارہ روپیہ منظور کیجاتی ہے۔

۱۶ مارچ ۱۹۳۶ء تا آخر مارچ ۱۹۳۶ء مبلغ چھ روپے بجٹ مہمان خانہ کی مد قوت برقی سے بمد مشاہرات بجٹ مذکور منتقل کئے جائیں۔ آئندہ مصارف بجٹ ۱۹۳۶-۳۷ء سے ہونگے محرر کو تنخواہ یوم کارگذاری سے دلائی جائیگی۔

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب صاحب نائب صدر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل:-

(واقع ۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء)

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۶ء میں کاغذات بابت منتقلی ایک سو روپیہ از مد مشاہرات بجٹ سر رشتہ انسپکٹری مدارس بمد امداد و وظائف برائے امداد عہ ماہانہ مدرسہ "اصلاح قوم پنجابیان" از یکم دسمبر ۱۹۳۵ء تا ختم سال رواں پیش ہو کر طے پایا کہ:

سلسلۂ مواعید بجواب سپاسنامہ جماعت ہائے شہر عہ ماہانہ از یکم دسمبر ۱۹۳۵ء برائے امداد مدرسہ اصلاح قوم پنجابیان مقرر کئے جانا منظور ہیں۔

یکم دسمبر ۱۹۳۵ء تا آخر مارچ ۱۹۳۶ء مبلغ اسی روپے مد مشاہرات سر رشتہ انسپکٹری مدارس سے بمد امداد وظائف منتقل کئے جائیں۔ ماہ اپریل ۱۹۳۶ء کے مصارف بجٹ سال آئندہ سے مجرا ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب صاحب نائب صدر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

مسودہ ایکٹ انسداد بیرحمی جانوران سنہ ۱۹۳۶ء ریاست رامپور

برائے اطلاع عام

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران پر بے رحمی کے انسداد کے باب میں قانون نافذ کیا جائے لہذا مندرجہ ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

عنوان وسعت و شروع نفاذ دیگر احکام متعلق کی موقوفی

دفعہ ۱ (۱) ایکٹ ہذا ”ایکٹ انسداد بیرحمی جانوران سنہ ۳۶ء ریاست رامپور“ کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) دفعہ ہذا تمام ریاست رامپور میں وسعت پذیر ہوگی۔ اور گورنمنٹ رامپور کو بذریعہ اشتہار مشتملہ گزٹ سرکاری کے اختیار ہوگا۔ کہ اس تاریخ کو اور اس تاریخ سے جس کی اشتہار میں تصریح ہے اس ایکٹ کے باقی کے کل یا کسی جزو کو کسی ایسے رقبہ ارضی میں وسعت پذیر کرے جہاں وہ مناسب سمجھے

(۳) ایکٹ ہذا کا کوئی جزو دفعہ (۱) ماتحتی کی رو سے کسی رقبہ ارضی کے اندر وسعت پذیر کیا جائے تو گورنمنٹ رامپور کو بذریعہ اشتہار مشتملہ گزٹ سرکاری کے یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہوگا کہ رقبہ ارضی مذکور میں دیگر احکام قوانین درخصوص انسداد بے رحمی جانوران کے جاری ہوں۔ ان کا کل یا کوئی جزو بجز اسکے جو کسی ایسے فعل سے وقوع میں آیا ہو یا کسی ایسے جرم سے جسکا ارتکاب ہوا ہو یا کسی ایسے جرمانہ یا حکم سزا سے جو عاید کیا گیا ہو۔ یا کسی کارروائی سے جو شروع کی گئی ہو تعلق رکھتا ہو رقبہ ارضی مذکور میں موقوف الاثر ہو جائے تاوقتیکہ گورنمنٹ رامپور اسی طرح کے اشتہار کے ذریعہ سے دیگر نہج کا حکم نہ دے۔

(۴) گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہوگا کسی اشتہار تحت دفعہ ماتحتی (۲) یا دفعہ ماتحتی (۳) کو باطل کرے یا تبدیل کردے۔

تعریفات

دفعہ ۲ ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ کوئی امر مضمون یا قرینہ عبارت میں نقیض نہ ہو

(۱) لفظ ”**جانور**“ سے ہر پلا یا وحشی یعنی پالا ہوا یا پکڑا ہوا جانور مراد ہے اور

(۲) ”سڑک“ کے لفظ میں ہر راستہ۔ شاہراہ۔ کوچہ۔ چوک۔ صحن خانہ۔ گلی۔ رہگذر۔ یا کسی جگہ خواہ وہ عام راستہ ہو یا دونوں طرف سے کھلی ہوئی ہو یا نہ ہو جس میں عامہ خلایق کی آمد و رفت رہے، داخل ہیں۔

مقامات عام میں جانوران پر بیرحمی کی علت میں اور مقامات مذکور میں ایسے جانوروں کی فروخت کرنے کی علت میں سزا جو بے ضرورت بیرحمی کیساتھ مارے گئے ہوں

دفعہ ۳۔ اگر کوئی شخص کسی سڑک یا کسی اور مقام میں خواہ وہ کھلا ہوا ہو یا گھرا ہوا ہو جہاں عامہ خلائق کا گذر ہوتا ہو یا کسی سڑک یا کسی اور ایسے مقام میں کسی شخص کے روبرو۔

الف - کسی جانور کو بے رحمی سے اور بے ضرورت مارے - یا حد سے زیادہ ہانکے یا اُس پر حد سے زیادہ بوجھ لادے - یا اُس پر کسی اور طرح پر بد سلوکی کرے یا -

ب - کسی جانور کو اس طرح پر یا اس حالت سے باندھے یا لے جائے جس سے اس کو غیر ضروری ایذا یا تکلیف پہنچے یا

ج - کسی ایسے زندہ جانور کو جو بسبب کاٹے جانے کسی عضو کے یا بسبب بھوکے رہنے کے یا بسبب کسی دیگر بد سلوکی کے ایذا پا رہا ہو - یا کسی مردہ جانور کو جس کا وہ غیر ضروری تکلیف کے ساتھ مارا جانا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو فروخت کے لئے پیش کرے یا دکھلائے یا اپنے قبضہ میں رکھے -

تو اُس کو ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جس کی تعداد ایک سو روپے تک ہو سکتی ہے یا قید کی سزا جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے - یا دونوں سزائیں ہوں گی -

سزا علت عمل میں لانے پھونکا کے

دفعہ ۴ اگر کوئی شخص کسی گائے سے ایسا فعل کرے جس کو پھونکا کہتے ہیں تو اُس کو ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے - یا دونوں سزائیں ہوں گی -

جانوروں کو کہیں بھی غیر ضروری تکلیف دیکر مار ڈالنے کی علت پر سزا

دفعہ ۵ اگر کوئی شخص کسی جانور کو غیر ضروری بے رحمانہ طور پر مار ڈالے اُس کو ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جس کی تعداد دو سو روپے تک ہو سکتی ہے - یا قید کی سزا ہوگی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے - یا دونوں سزائیں ہوں گی -

ایسی بکری کی کھال رکھنے کی سزا جو بے رحمی سے ماری گئی ہو

دفعہ ۵ (الف) اگر کسی شخص کے قبضہ میں ایسی بکری کی کھال ملے گی جس کی بابت وہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ بکری بے رحمی سے ماری گئی ہے تو اُس پر سو روپیہ جرمانہ یا تین مہینہ کی قید یا دونوں سزائیں ہوں گی - اور وہ کھال ضبط ہو جائے گی -

ایسی کھال رکھنے کی نسبت قیاس قانونی

دفعہ ۵ (ب) اگر کسی شخص پر خلاف دفعہ (۵) کوئی بکری مارنے کا جرم یا کوئی جرم جس کے واسطے زیر دفعہ (۵) الف سزا ہو سکتی ہو قائم کیا جائے اور یہ ثابت ہو جائے کہ اس کے پاس بوقت ارتکاب جرم کے ایسی کھال تھی جس میں سر کی کھال کا کچھ حصہ لگا ہوا تھا تو تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت کیا جائے یہ قیاس کر لیا جائے گا کہ وہ بکری بے رحمی سے ماری گئی اور وہ شخص جس کے پاس ایسی کھال نکلے یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا -

کسی جگہ ایسے جانوروں سے کام لینے کی علت میں سزا جو محنت کے لائق نہ ہوں

دفعہ ۶ (۱) اگر کوئی شخص کسی ایسے جانور سے کام یا محنت لے جو بسبب کسی مرض کے یا بسبب ضعف یا زخم یا گھاؤ کے یا کسی اور وجہ سے کام یا محنت کے قابل نہ رہے یا کسی ایسے ناقابل جانور سے جو اس کے قبضہ میں یا اس کے زیر اختیار ہو کام یا محنت لینے کا روادار ہو تو اس کو ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جس کی تعداد ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے

(۲) گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم عام یا خاص کے ایسے جانوروں کے معالجہ اور خبر گیری کے لئے دار الشفا مقرر

کرے جس کی نسبت جرائم بخلاف ورزی دفعہ ہذا تحتی (۱) کا ارتکاب ہوا ہو۔

(۳) جس مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کی نالش دائر کیجائے اس کو اختیار ہوگا کہ ایسے جانور کو جس کی نسبت جرم مذکور کے ارتکاب کا اظہار کیا جائے یا ثبوت پہونچے کسی دارالشفا میں معالجہ اور خبرگیری کے واسطے بھیجنے کی ہدایت کرے۔ اور یہ بھی ہدایت کرے۔ کہ جانور مذکور اسوقت تک اوس دارالشفا میں روک رکھا جائے جب تک کہ وہ اس کی رائے میں یا کسی دیگر مجسٹریٹ کی رائے میں پھر اس کام یا محنت کے قابل نہ ہو جس میں وہ معمولاً لگایا گیا تھا۔

(۴) دارالشفاء مذکور میں جانور کے معالجہ اور کھلانے پلانے کا خرچہ مالک جانور کو اس حساب سے ادا کرنا ہوگا جو چیف مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً مقرر کردیں۔

(۵) اگر مالک ایسے خرچہ کے ادا کرنے یا مجسٹریٹ کے مقرر کردہ مدت کے اندر جانور کے لیجانے سے انکار یا غفلت کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جانور کے نیلام کرانے کا حکم دے اور محاصل نیلام خرچہ مذکور کے ادا کرنے میں لگایا جائے گا۔

(۶) محاصل نیلام کا زر فاضل اگر کچھ ہو۔ تاریخ نیلام سے دو ماہ کے اندر مالک جانور کے درخواست کرنے پر مالک مذکور کو ادا کیا جائے گا۔ مگر مالک مذکور محاصل نیلام کے علاوہ کسی مزید رقم کے ادا کرنے کا مستوجب نہ ہوگا۔

بیمار جانور کے آزادانہ پھرنے یا گذرگاہ عام میں مرنے کی روادار ہونے کی علت میں سزا

دفعہ ۶ اگر کوئی شخص کسی ایسے جانور کو جس کا وہ مالک ہے کسی سڑک پر چھوٹا ہوا پھرنے دے۔ جب کہ وہ جانور کسی متعدی یا ناز کرنے والے مرض میں مبتلا ہو۔ یا بدوں کسی عذر معقول کے کسی ایسے بیمار یا ناقابل جانور کو جس کا وہ مالک ہو کسی سڑک پر مرنے دے تو اس کو ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جس کی میعاد سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

تلاشی اور ضبطی کا اختیار

دفعہ ۷ (الف) اگر کوئی افسر پولیس جو سب انسپکٹر سے کم درجہ نہ رکھتا ہو یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی بکری کی نسبت کوئی جرم دفعہ ۵ سرزد ہوا۔ یا عنقریب سرزد ہونے والا ہے۔ یا کسی شخص کے پاس ایسی کھال ہے جس میں سر کی کھال کا کچھ حصہ لگا ہوا ہے تو اس کو اختیار ہے کہ کسی جگہ جہاں اس کو یقین ہو کہ وہ کھال رکھی ہے تلاشی کے واسطے داخل ہو اور اس کھال کو ضبط کرے۔ اور جو اشیاء جرم مذکور کے ارتکاب میں کام میں آئی ہوں یا جن کے استعمال کا ارادہ کیا گیا ہو ان سب کو ضبط کرے۔

وارنٹ تلاشی

دفعہ ۸ اگر کوئی مجسٹریٹ درجہ اول یا گزیٹیڈ سرکل افسر پولیس اطلاع تحریری پانے پر اور ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جو وہ ضروری سمجھے اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ دفعہ ۴ یا دفعہ ۵ یا دفعہ ۶ کے برخلاف کسی جرم کا ارتکاب کسی مقام میں ہو رہا ہے یا ہونیوالا ہے یا ہو چکا ہے تو اس کو اختیار ہے کہ خود مقام مذکور میں داخل ہو کر تلاشی لے۔ یا کسی عہدہ دار پولیس کو جس کا عہدہ کانسٹیبل کے عہدے سے بالاتر ہو مقام مذکور میں داخل ہو کر تلاشی لینے کا اختیار دے۔

(۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے احکام متعلق تلاشی تحتی مجموعہ مذکور جہاں تک کہ وہ متعلق ہو سکتے ہیں ایسی تلاشی سے متعلق ہوں گے جو دفعہ ہذا تحتی (۱) کی رو سے عمل میں آئے۔

نالشوں کی مدسماعت

دفعہ ۹ کوئی نالش بابت جرم بخلاف ورزی ایکٹ ہذا اس تاریخ سے جس تاریخ کو جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہو تین ماہ گزر جانے کے بعد رجوع نہیں کی جائے گی۔

تکلیف پانے والے جانوروں کا ہلاک کرنا

دفعہ ۱۰ جب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اول اس بات کو باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی جرم بخلاف ورزی ایکٹ ہذا کا کسی جانور کی نسبت ارتکاب ہوا ہے۔ تو اس کو اختیار ہوگا کہ جانور مذکور کے فی الفور ہلاک کرنے کا حکم دے بشرطیکہ جانور مذکور کی تکلیفیں ایسی ہوں کہ حکم مذکور کا صادر کرنا مناسب ہو۔

مستثنیات بابت مذہبی رسم ورواج

دفعہ ۱۱ - ایکٹ ہذا کے کسی مضمون سے کسی جانور کا اس طرح پر ذبح کرنا جرم نہ ہوگا جو کسی قوم یا فرقہ یا ذات یا طبقہ کے مذہب یا مذہبی رسم ورواج کے مطابق ضروری ہو۔

دفعہ ۱۲ بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ ۱ کے دفعات ۹ - ۱۰ - ۱۱ ہر ایسے رقبہ ارضی سے متعلق ہوں گے جس میں ایکٹ ہذا کی کوئی ایسی دفعہ نافذ ہونے کی رو سے کوئی جرم قرار پاتا ہو۔